سوال

(215) برقعہ جو عورتیں پہنتی ہیں اس میں چہرہ کھلا رہنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

برقعہ جو عورتیں پہنتی ہیں اس میں چہرہ کھلا رہنا جائز ہے۔ کیوں کہ نماز میں عورتوں کا منہ کھلا رہتا ہے اس وجہ سے بعض لوگ کہتے ہیں کہ نمازمیجو حکم ہے وہی حکم نماز سے باہر ہے۔ اس کی دلیل یمحدیث واضح پش کی جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اجنبی مردوں کے سامنے نماز پڑھ رہی ہوں توچہرہ چھپا کر پڑھیں اور اگر تنہا پڑھیں یا اپنے محرم کے سامنے پڑھیں تو چہرہ کا چھپانا ضروری نہیں۔ تفسیر ابن جریر اور اسلامی پردہ ۴۳ میں اس کی تفصیل موجود ہے نماز کا حکم اور ہے اور باہر اجنبی لوگوں کے سامنے کا حکم اور ہے ایک دوسرے پر قیاس نہیں کرنا چاہیے۔

مولانا عبدالسلام بستوی دہلوی

(اہل حدیث دہلی جلد ۵، ش ۲۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 285

محدث فتویٰ